مولانا عبیداللہ سندھی و دیگر مشاہیر، علامہ غلام مصطفی قاسمی، مرتب: محمد شاہد حنیف۔ ناشر: علامہ غلام مصطفی چیئر، سندھ یونی ورسٹی، جام شورو (سندھ)۔ صفحات: ۳۰۲۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

علامہ غلام مصطفی قاسمی سندھ کے نامور عالم تھے۔ حضرت شاہ ولی اللہ کے مدّاح تھے اور عبید اللہ سندھی کو اپنا 'شیخ' مانتے تھے۔ عبیداللہ سندھی کئی برس روس اور پھر استنبول میں مقیم رہے۔ وہ روس کے اشتراکی اور ترکی کے کمالی انقلاب سے بہت متاثر تھے۔ مصنف نے مولانا عبیداللہ سندھی کی 'انقلابی جدوجہد' کو اُجاگر کیا ہے۔ ان کے بقول ''مرحوم کی ساری زندگی سراپا انقلاب تھی''۔ (ص ۲۹)

قاسمی صاحب کے خیال میں عبیداللہ سندھی کے افکار غلام رسول مہر کے توسّط سے علامہ اقبال تک پہنچے تھے۔ چنانچہ خطبۂ الٰہ آباد میں علامہ نے مفکر علامہ عبیداللہ سندھی کے پروگرام کی بعض اہم باتوں کا بھی ذکر کیا'' (ص ۳۰)۔ درحقیقت عبیداللہ سندھی کی آنکھیں روسی اشتراکی انقلاب اور ترکی کے کمالی انقلاب سے چندھیا گئی تھیں۔ مولانا مسعود عالم ندوی نے اپنی کتاب مولانا عبیداللہ سندھی کے افکار وکمالات پر ایک نظر میں بتایا ہے کہ ان کے فلسفے کی معجون میں کچھ زہریلے اجزا بھی موجود ہیں'' مثلاً: اکبر کے دینِ الٰہی کی مدح سرائی، عربی رسم الخط کے بجائے رومن رسم الخط کی ترویج، نیشلزم پر فخر اور انگریزی لباس پہننے کی تلقین وغیرہ۔

زیرنظر کتاب کے حصّہ اوّل میں ان کی شخصیت اور کارناموں پر مصنف کے ۱۵ مضامین اور شذرے شامل ہیں۔ دوسرا حصّہ ۵۰ سے زیادہ قدیم وجدید علما ومشاہیر پر مضامین وشذروں پر مشتمل ہے اور تیسرے حصّے میں قاسمی صاحب کی ایک خودنوشت اور چار سفرناموں کو جمع کیا گیا ہے۔ مرتب نے ایک مفصل اشاریہ بھی ترتیب دیا ہے۔ زیرنظر کتاب کی ترتیب وتدوین ایک بڑی اہم علمی خدمت ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

خریداروں سے گزارش

- ......دفتری امور کے بارے میں خط وکتابت کرتے ہوئے ''خریداری نمبر'' کا حوالہ ضرور دیجیے۔
- ......ڈاک کی بہتر اور یقینی ترسیل کے لیے اپنے پوسٹل کوڈ سے ایس ایم ایس کے ذریعے آگاہ فرمائیے۔

(ادارہ)